مولانا شيخ محمد عادل رباني

اصلی خوشی کو تلاش کرو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

الله عزوجل لوگوں کو جو سب سے بڑا تحفہ عطا فرماتا ہے، وہ ہے ایمان اور اسلام۔ اس سے زیادہ خوبصورت کوئی دوسری چیز نہیں ہو سکتی۔ جو لوگ مسلمان ہیں، انہیں بہت خوشی محسوس کرنی چاہیے۔ ہر روز اللہ ﷻ کی رحمت اور فضل ان پر نازل ہوتا رہتا ہے۔ یہ خوبصورت رحمتیں ان لوگوں پر نازل ہوتی ہیں جن سے اللہ ﷻ محبت کرتا ہے۔ اس لیے جو شخص مسلمان ہے اور اللہ ﷻ کی اطاعت کرتا ہے، وہی سب سے زیادہ خوش اور سب سے خوش قسمت انسان ہے۔ یہی اصلی خوش قسمتی ہے۔ یہی اصلی خوشی ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور چیز میں خوشی نہیں ہے۔ جو خوشی ختم ہو جائے، اسے خوشی نہیں کہا جا سکتا۔ جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے جو ہمیشہ رہنے والی ہو — ابدی خوشی۔ اگر تم اس دنیا میں ہزار سال بھی جی لو، وہ بھی پلک جھپکتے گزر جائے گا۔ اس کا کیا فائدہ؟ کچھ بھی نہیں۔ اصلی چیز وہ برکتیں ہیں جو اللہ ﷻ مسلمانوں اور مومنین کو عطا فرمائے گا۔ یہ نعمتیں بے حد اور بے انتہا ہیں۔ اور یہ صرف اس وقت تک محدود نہیں، ہمیشہ رہنے والی ہیں۔

یہ دن بھی ایسے ہی مبارک دن ہیں۔ آج ۷ ذی الحجہ کا دن ہے۔ کل ترویہ کا دن ہے، جس میں حج کرنے والے عرفات کی طرف جانے کی تیاری کرتے ہیں۔ اس کے اگلے دن عرفات کا دن ہے۔ یہ سال کے سب سے زیادہ برکت والے دنوں میں سے ہیں۔ یہ اللہ عزوجل کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کو ایک بڑا تحفہ ہیں۔ بے شک ہر کوئی وہاں ہونا چاہتا ہے۔ بھلے ہی سفر مشکل ہو، بھلے ہی محنت اور تکلیف والا ہو، پھر بھی ہر سال لوگ وہاں جانے کی تمنا رکھتے ہیں۔ پچھلے سال شکر ہے اللہ ﷻ کا، ہم وہاں موجود تھے۔ اس سال ہمیں یہ توفیق نہیں ملی، لیکن جیسا کہ کہتے ہیں کہ انسان کا دل اس مقام کی طرف مچلتا رہتا ہے۔ وہ ان مبارک مقامات کی خواہش رکھتا ہے۔ ان مبارک دنوں میں اللہ ﷻ اپنے فضل اور رحمت سے ہم سب کو بھی یہ برکتیں عطا فرمائے، جو برکتیں اور نعمتیں وہ ﷻ حج کرنے والوں کو وہاں عطا فرماتا ہے، ان شاء اللہ۔

لوگ غافل ہیں۔ سیدنا علی فرماتے ہیں: **"النَّاسُ نِيَامٌ، إِذَا مَاتُوا استفاقوا"** "لوگ سوئے ہوئے ہیں، اور مرنے کے بعد ہی بیدار ہوتے ہیں۔" لوگ سوئے ہوئے ہیں۔ وہ تب بیدار ہوتے ہیں جب مر جاتے ہیں۔ اگر موت کے بعد بیدار ہوں گے تو کیا فائدہ؟ اگر یہاں بیدار نہ ہوئے تو کیا فائدہ؟ بیداری یہاں چاہیے۔ آپ کو اللہ عزوجل کے راستے پر ہونا چاہیے۔ اگر اللہ ﷻ کے لیے نہیں ہے تو پھر آپ کو کوئی فائدہ نہیں۔ آپ دنیاوی چیزوں کو حاصل کر سکتے ہیں، دنیاوی کام کر سکتے ہیں، لیکن صرف اللہ ﷻ کی رضا کے لیے۔ اگر آپ دنیا کے سب سے امیر آدمی سے بھی زیادہ امیر ہو جائیں، تو بھی کوئی حرج نہیں، جب تک آپ اللہ عزوجل کے راستے پر ہوں اور سب کچھ اللہ ﷻ کی خوشی کے لیے کریں۔ لیکن اگر آپ صرف دنیاوی چیزوں کے پیچھے بھاگتے

مولانا شيخ محمد عادل رباني

رہے تو آپ کچھ نہیں پائیں گے، کچھ حاصل نہیں ہوگا اور کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو پیسوں میں تیر رہے ہوتے ہیں۔ ان کے پاس بے شمار دولت ہوتی ہے۔ پھر بھی وہ کیا کرتے ہیں؟ کیسے خود کو خوش رکھتے ہیں؟ وہ ہفتے میں سات دن اور دن میں بیس گھنٹے کام کرتے ہیں۔ کوئی چھٹی نہیں، بالکل نہیں۔ ہمیشہ کام میں لگے رہتے ہیں اور یہ غمانڈ کرتے ہیں کہ کتنا پیسہ کمایا۔ لیکن اس کا کیا فائدہ؟ بالکل کچھ نہیں۔ نہ اس دنیا میں فائدہ اور نہ آخرت میں۔ اللہ ﷻ ہمیں ان لوگوں جیسا نہ بنائے۔ سب سے بڑی خوشی اللہ ﷻ کے راستے پر ہونا ہے۔ یعنی جو شخص ایمان کی مٹھاس کو چکھتا ہے، اسے پھر کسی اور چیز میں مزہ نہیں آتا۔ اللہ ﷻ ہم سب کو ایمان کی اس مٹھاس کو چکھنے کی توفیق عطا فرمائے، ان شاء اللہ، ان مبارک دنوں کی حرمت میں، ان شاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۴ مئی ۲۰۲۶ / ۰۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷
لفکے، قبرص